(S_1996_8_744_746)

سپریم کورٹ رپورٹس(1996) SUPP. 8 ایس سی آر

ریاست کیرالہ وغیرہ

بنام

گرووَیوردیواسوم مینیجنگ کمیٹی اور دیگران، وغیرہ

18 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

گرووَیوردیوسوم ایکٹ،1978:

دفعہ 19۔ گرووَیوردیوسوم ۔ کلرکوں کی بھرتی۔ سوالنامہ لیک ہونے کی وجہ سے تحریری امتحان منسوخ۔انٹرویو بورڈ کی تشکیل نو۔ امتحانات کے سلسلے میں گرووَیوردیوسوم کے ایڈمنسٹریٹر کو امتحان اور معاوضے پر ہونے والے اخراجات کا دعوی ۔ منعقد،خرچ کی گئی رقم کی جانچ پڑتال کرنے کا مجاز اتھارٹی اس معاملے کی جانچ کرے گی اور امتحانات کے انعقاد میں ایڈمنسٹریٹر کے ذریعہ خرچ کی گئی رقم کو منظور کرنے کے لئے مناسب احکامات جاری کرے گی ۔ جیسا کہ جہاں تک ایڈمنسٹریٹر کو ملنے والے معاوضے کا تعلق ہے تو یہ ایک غیر معمولی صورتحال میں ہائی کورٹ کی صوابدید ہے، ہائی کورٹ کے حکم میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے،لیکن اسے مثال کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 21792 برائے 1996۔ وغیرہ۔

1995 کے سی۔ایم۔پی۔نمبر 31054 میں کیرالہ ہائی کورٹ کے 96.7.2 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی جانب سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل وی۔آر۔ریڈی، جی۔پرکاش اور محترمہ بینا پرکاش شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ مندرجہ ذیل سنایا گیا:

ایس ایل پی (سی) نمبر 21792/96:

او پی نمبر 10608/93 میں سی ایم پی نمبر 31034/95 میں 2 جولائی 1996 کو کیرالہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی اس خصوصی اجازت عرضی میں شکایت دوگنا ہے، یعنی ایڈمنسٹریٹر جناب راگھون کی طرف سے 7,10,212 روپے کی رقم منظور کرنے کی ہدایت اور راگھون کے ذریعہ انجام دیئے گئے کام کے لئے 35,000 روپے کی رقم ادا کرنے کی ہدایت۔امتحانات.

فاضل ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل جناب وی آر ریڈی نے دلیل دی کہ امتحانات کے انعقاد کے سلسلے میں جناب راگھون کے ذریعہ خرچ کی گئی 7,10,212 روپے کی رقم اس سلسلے میں دیوا سوم کمیٹی کے ذریعہ طے کردہ انتظامی طریقہ کار کے مطابق نمٹا جائے گا اور منظوری کی ہدایت اس سلسلے میں طے کردہ انتظامی طریقہ کار کے منافی ہوگی اور اس سے کھاتوں کی جانچ پڑتال اور بلوں کی منظوری میں غیر ضروری پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔جناب راگھون کے ذریعہ خرچ کی گئی رقم۔جناب وی آر ریڈی کے ذریعہ یہ بھی یقین دلایا گیا ہے کہ اگر اخراجات ضروریات اور اصولوں کے مطابق خرچ کیے گئے ہیں تو اس سلسلے میں مجاز اتھارٹی کے ذریعہ اس کی منظوری دی جائے گی۔ہمیں اس سلسلے میں طویل بات چیت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ بتانا کافی ہے کہ خرچ کی گئی رقم کی چھان بین کرنے کا مجاز اتھارٹی اس معاملے میں جائے گا اور امتحانات کے انعقاد میں ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے خرچ کی گئی رقم کی منظوری کے لئے مناسب احکامات جاری کرے گا۔

دوسرے پہلو کے بارے میں، یعنی راگھون کے ذریعے کیے گئے مثالی کام کے لیے 35000 روپے کی رقم ادا کرنے کی ہدایت کے بارے میں، ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہائی کورٹ نے راگھون کے ذریعے کیے گئے کام کی ستائش کے علاوہ اس رقم کی براہ راست ادائیگی کرنا شاید ضروری سمجھا۔یہ ایک غیر معمولی صورتحال

میں استعمال ہونے والی صوابدید ہے، شاید، ہم اس سمت میں مداخلت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتے ہیں۔لیکن ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ جہاں بھی ڈیپوٹیشن پر موجود افسر عدالت کی ہدایت پر کام کرتا ہے تو اسے ہر معاملے میں مثال کے طور پر نہیں دیکھا جائے گا۔وہ عام سروس اور اس خدمت کو انجام دینے کے لئے حاصل ہونے والی تنخواہ کے علاوہ مالی غور وفکر کا بھی حقدار ہوگا۔ہم یہ فیصلہ اس وجہ سے کرتے ہیں کہ شاید افسر نے سروس کی ادائیگی میں ادائیگی کے لئے ایسی ہدایت کے لئے سودے بازی نہیں کی اور اسے کوئی بھی نوٹس اسے شرمندگی کی حالت میں ڈال دے گا اور جب معاملہ نوٹس پر جائے گا تو عدالت بھی کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوگی۔اس صورتحال میں ہم اس سلسلے میں ہائی کورٹ کے ڈویژن بینچ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت میں مداخلت کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔

مذکورہ بالا مشاہدات کے مطابق درخواست کا حکم دیا جاتا ہے۔

ایس ایل پی (سی) نمبر 23650/96 (سی سی-5886/96):

خصوصی اجازت کی درخواست دائر کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

اس معاملے میں درخواست گزار مذکورہ حکم میں ڈویژن بینچ کے مشاہدات سے ناراض ہے۔درخواست گزار کا کہنا ہے کہ اس عدالت نے گروویور دیوسوم مینیجنگ کمیٹی بمقابلہ چیئرمین، گروویور دیوسوم مینیجنگ کمیٹی اور دیگر، [1996] 7 ایس سی سی 505 میں درخواست گزار کے ذریعہ کی گئی کارروائی کو برقرار رکھا ہے اور اس لئے، کیے گئے مشاہدات جائز یا ضروری نہیں تھے۔یہ مشاہدات انہیں کسی نوٹس کے بغیر یا ان کی بات سنے بغیر کیے گئے۔ہمیں اس معاملے کو اس آخر میں آگے بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔درخواست گزار کے لئے یہ کھلا ہوگا کہ وہ ان ریمارکس کو خارج کرنے کے لئے ہائی کورٹ میں درخواست دے اور ہائی کورٹ اس کے مطابق اس سے نمٹے گا۔

مذکورہ بالا آزادی کے ساتھ درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24